مولانا حامد الحق حقانی رحمۃ اللہ علیہ کی مظلومانہ شہادت

محمد اعجاز مصطفیٰ

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے نائب مہتمم، جمعیت علمائے اسلام (س) کے امیر، حضرت مولانا سمیع الحق شہیدؒ کے لختِ جگر، ہزاروں طلباء کے استاذ حضرت مولانا حامد الحق حقانیؒ کو اس وقت خودکش حملہ آور کے ذریعہ شہید کیا گیا جب کہ وہ جمعہ کی نماز کے بعد مسجد سے باہر تشریف لا رہے تھے، إنا للہ وانا الیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہ ما أعطیٰ وکل شيئ عندہٗ بأجل مسمّٰی. اس خودکش حملے میں حضرت مولانا حامد الحق رحمۃ اللہ علیہ سمیت آٹھ افراد شہید اور بیس سے زائد زخمی ہوئے۔

اخبارات کے مطابق خیبر پختونخوا کے علاقے نوشہرہ میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی جامع مسجد میں خودکش دھماکا، جمعیت علمائے اسلام (س) کے سربراہ اور مدرسہ حقانیہ کے نائب مہتمم مولانا حامد الحق سمیت ۸ /افراد شہید اور ۲۰ سے زائد زخمی ہوگئے، مولانا مسجد کے مخصوص گیٹ سے اپنے گھر جارہے تھے، خودکش بمباران سے گلے ملا اور خود کو دھماکے سے اُڑادیا، حملہ ٹارگیٹڈ تھا جس کا نشانہ مولانا حامد الحق تھے، زخمیوں میں مولانا کے صاحبزادے مولانا عبدالحق ثانی بھی شامل ہیں جنہیں اسپتال سے فارغ کردیا گیا، دھماکے سے پورا علاقہ سوگوار ہوگیا، جبکہ خوش کش بمبار کا سر مل گیا ہے، جس کے نمونے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے روانہ کردیے گئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی اور سیاسی و مذہبی رہنماؤں نے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دھماکے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے زخمیوں کی صحت یابی کی دعا اور زخمیوں کو ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بزدلانہ اور مذموم دہشت گردی کی کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف عزم کو پست نہیں کرسکتیں، ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے اکوڑہ خٹک دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے نوشہرہ اور پشاور کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی ہدایت کردی۔ انہوں نے دھماکے کے زخمیوں کو فوری طبی امداد دینے کے لیے عملہ الرٹ رکھنے کا حکم بھی دیا۔ گورنر خیبر پختونخوا

فیصل کریم کنڈی نے بھی نوشہرہ میں مدرسہ حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دھماکے پر اظہارِ مذمت کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی۔ ان کا کہنا تھا کہ جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک دھما کا اسلام اور پاکستان دشمن قوتوں کی سازش ہے، صوبائی حکومت کی نااہلی اور ملی بھگت کا خمیازہ نہ جانے کب تک صوبہ بھگتے گا۔ جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے مولانا حامد الحق کی شہادت سمیت دار العلوم حقانیہ پر دھماکے کی شدید مذمت کی ہے، انہوں نے کہا کہ دار العلوم حقانیہ اور مولانا حامد الحق پر حملہ میرے گھر اور مدرسے پر حملہ ہے۔ ظالموں نے انسانیت، مسجد، مدرسے، جمعے کے مبارک دن اور ماہِ رمضان کی آمد کی حرمت کو پامال کیا ہے۔ مولانا حامد الحق ایک جید عالم دین تھے، اسلام کے لیے ان کی بے پناہ خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔

حضرت مولانا حامد الحق حقانی ۲۶؍مئی ۱۹۶۸ء میں پیدا ہوئے، تعلیم و تعلم کی تکمیل اکوڑہ خٹک ہی میں ہوئی، ۲۰۰۲ء سے ۲۰۰۷ء تک قومی اسمبلی کے ممبر رہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق شہیدؒ کی شہادت کے بعد ان کو دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا نائب مہتمم اور جمعیت علمائے اسلام (س) کا امیر مقرر کیا گیا۔ شہادت کے اگلے ہی روز ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی، جس میں ملک بھر کے علماء، طلبہ، معززین اور عوام الناس کی ایک کثیر تعداد شریک ہوئی، نمازِ جنازہ کے بعد ان کے والد مولانا سمیع الحق شہیدؒ کے پہلو میں ان کی تدفین عمل میں لائی گئی۔ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے رئیس حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری، نائب رئیس حضرت مولانا سید احمد یوسف بنوری، ناظم تعلیمات حضرت مولانا مفتی امداد اللہ یوسف زئی، جامعہ کے تمام اساتذہ اور ادارہ بینات مولانا حامد الحق حقانیؒ کی مظلومانہ شہادت میں ان کے لواحقین کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی شہادت کو قبول فرمائے، تمام شہداء کو جنت الفردوس کا مکین بنائے، زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق اور اس صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ نصیب فرمائے، آمین۔ ادارہ بینات کے قارئین سے شہداء کے رفع درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاؤں کی درخواست ہے۔

مولانا حافظ حسین احمد رحمۃ اللہ علیہ

۱۸؍رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۹؍مارچ ۲۰۲۵ء بروز بدھ عشاء کے قریب جمعیت علمائے اسلام کے سینئر راہنما اور سابق سینیٹر مولانا حافظ حسین احمدؒ راہیِ عالمِ آخرت ہوگئے، إنّا للہ وإنّا إلیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہٗ ما أعطیٰ وکلّ شيء عندہٗ بأجل مسمّٰی!

حافظ حسین احمدؒ نے حضرت مولانا عرض محمدؒ مہتمم و بانی جامعہ مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ وخلیفہ مجاز امام الاولیاء شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہٗ کے ہاں کوئٹہ میں ۱۹۵۱ء میں آنکھ کھولی۔ آپ نے حفظِ